Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

12

سوال نمبر 2:

[illegible]

اسلام میں توحید کا تصور

تعارف:

"توحید اسلام کا انقلابی نظریہ ہے"
(ڈاکٹر اسرار احمد)

انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان عقیدۂ توحید ہے۔ جس طرح [illegible] میں ہے۔ یہ وہ تصور ہے جس کی تبلیغ ہر نبی نے کی۔ یہی اسلام کی خاصیت ہے۔ اور اس تصور (توحید) کے بغیر انسان کا ایمان [illegible] خالی کا باعث ہے۔ توحید کے عقیدے کو جامع انداز میں سورۃ الاخلاص میں [illegible] بے مثال ہے۔ اپنی ذات، صفات، حقوق اور اختیارات میں اس جیسا کوئی نہیں۔ عقیدہ توحید انسانی اور معاشرتی زندگی کے ہر شعبہ و پہلو میں ثابت ہوتا ہے۔

توحید کے لغوی معنی:

توحید عربی زبان کا لفظ ہے۔ فعل وحّد سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ کسی چیز کو ایک بنانا
[illegible]
واحدانیت کا اقرار کرنا / اعلان کرنا
یعنی توحید کے معنی ایک ماننا اور ایک جاننا ہے۔

توحید کی تعریف:

شریعت کی اصطلاح میں:

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات، افعال، عبادات، اختیارات، اور حقوق میں اکیلا ماننا۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔

توحید قرآن کی روشنی میں:

قُل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد۔ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفواً احد۔

(سورۃ اخلاص: ۱-۴)

کہہ دیجئے اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

اللہ لا الٰہ الا ھو رب العرش العظیم

(سورۃ نمل: ۲۶)

خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

توحید حدیث کی روشنی میں:

1 - محمد ﷺ کی پہلی دعوت: دعوتِ توحید

ربیعہ بن عباد الدیلی کہتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو ذوالمجاز نامی بازار میں دیکھا۔ میں نے انہیں لوگوں کے سامنے اسلام کی دعوت دیتے دیکھا۔ آپ کہہ رہے تھے کہ لوگو!

لا الٰہ الا اللہ کہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔
اور کچھ نہیں پکار رہے تھے۔ وہ مجلسوں میں
داخل ہوتے جاتے اور لوگ ان کے گرد جمع
ہوتے جاتے اور نبی بات ختم کر کے چلے جاتے۔

۲۔ عقیدہ توحید اور جنت کا وعدہ۔

توحید آخرت میں کامیابی کی ضامن ہے۔ محمد ﷺ کا ارشاد
مبارک ہے۔

> کوئی شخص اس حالت میں دنیا سے جائے کہ اسے
> یقین ہو کہ اللہ ایک تو وہ جنت میں جائے گا۔

(حدیث)

۳۔ شفاعت اور عقیدہ توحید:

> قیامت والے دن میری شفاعت ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ
> کے ایک ہونے پر یقین رکھتے ہیں۔
>
> (حدیث)

توحید، اسلام کا جامع عقیدہ:

توحید کی تبلیغ تمام انبیاء نے کی۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر
محمد ﷺ تک تمام انبیاء نے توحید پر زور دیا۔

وما ارسلنا من قبلک من رسول الا نوحی الیہ
ان لا الٰہ الا انا فاعبدون

(سورۃ الانبیاء: ۲۵)

آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجے اسے یہی وحی کی
میرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا تم سب میری
عبادت کرو۔

توحید اسلام کی مکمل حقیقت:

دین اسلام کی مکمل حقیقت کو اگر ایک لفظ میں
سمو کر پیش کرنے کی کوشش کی جائے تو
وہ ایک لفظ توحید ہے۔ اسلام دین
توحید ہے۔

(ڈاکٹر اسرار احمد)

دین کا آغاز، انجام، ظاہری اور باطنی طور سب
کچھ توحید ہے۔ اور دین کو مکمل طور پر صرف
اللہ کے لیے خالص کرنا ہے۔ یہی بیان لا الہ الا
اللہ کی حقیقت کا جاننا ہے۔

(امام ابن تیمیہ - مجموع الفتاوی)

اسلام ایک قلعہ کی طرح ہے اور اس کا دروازہ توحید
ہے۔

(مولانا شبلی نعمانی - سیرت النبی)

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

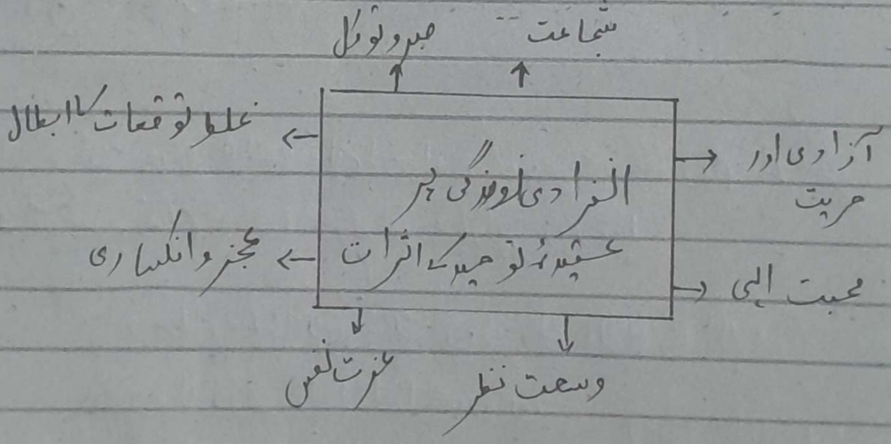

1- آزادی اور حریت

جب انسان توحید کی حقیقت کو پا لیتا ہے تو وہ آزادی اور حریت کا بلند مقام پاتا ہے۔

> تبرک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شیء قدیر۔ (سورۃ الملک - 1)
>
> بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جب انسان وھو علی کل شیء قدیر کی حقیقت کو پا لیتا ہے تو وہ جان لیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اختیار نہیں رکھتا تو وہاں بنائے ہوئے خود ساختہ بت (جیسے کسی کی بے جا اطاعت) سے آزاد ہو جاتا ہے۔

2- محبت الہی

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان اللہ کی مخلوق کے ساتھ محبت الہی میں بڑھ چڑھ کر منزلیں طے کرتا ہے۔

> والذین امنو اشد حبا للہ (البقرۃ: 165)
>
> ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرنے والے ہیں۔

۳۔ عزتِ نفس:

توحید انسان کو پستی اور ذلت سے اٹھا کر خودی اور عزتِ نفس کے بلند درجے پر پہنچا دیتا ہے۔

تو کون ہے فیصلہ سنانے والا
عزت، ذلت پر اختیار اُس کا ہے۔
(ابن ظہیر الدین ظہیر احمد)

اور اللہ کے سوا کسی سے تعظیمی خوف نہ رکھا جائے اور اس کے سوا کسی سے ڈر کر تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار نہ کی جائے۔
(امام تیمیہ ۔ منہاج السنۃ النبویۃ)

۴۔ صبر و توکل

ایمان باللہ اور توحید خالص انسان میں صبر و توکل پیدا کرتی ہے۔

ان اللہ مع الصبرین۔
(سورۃ البقرہ: 153)
بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۵۔ غلط توقعات کا ابطال:

ایمان باللہ سے محروم شخص اگر اللہ کی عبادت نہ کرے تو فطری طور پر اپنی ذات کی طرف متوجہ ہو کر اپنے نفس کی پوجا کرنے لگتا ہے۔

غرض توحید باللہ سے تمام جھوٹے خداوں، تسویل نفس اور دیگر باطل مجموعوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

أرءيت من اتخذ إلهه هواه

(سورۃ الفرقان)

کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا لیا ہے۔

اجتماعی زندگی پر عقیدہ توحید کے اثرات

اتحاد:

ایمان باللہ اور توحید اتحاد قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ عقیدۂ توحید کی اساس کے سوا باقی ساری اساسیں نہ صرف کمزور ہیں بلکہ ناقابل عمل ہیں۔

صالح اور منظم معاشرہ:

توحید سے اسلام میں احساس ذمہ داری اجاگر ہوتا ہے۔ نفس میں پاکیزگی اور اعمال میں پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے۔ افراد کے باہمی معاملات درست ہونے سے ایک صالح اور منظم معاشرہ وجود میں آتا ہے

ماحصل:

پس توحید وہ پہلی چیز ہے جس کے ساتھ انسان اسلام میں داخل ہوتا ہے۔ اور وہ آخری چیز ہے جس کے ساتھ دنیا سے رخصت ہوتا ہے۔ توحید اسلام کا انقلابی نظریہ ہے۔ توحید آخرت میں کامیابی کا ضامن ہے۔ اور توحید ہر نبی نے اس کی تعلیم دی۔ یہ عقیدہ، اسلام میں بے پناہ اہمیت کا حامل ہے جو اعمال قبول کرنے کی شرط ہے۔ عقیدہ توحید انسانی اور معاشرتی زندگی پر بے پناہ اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس عقیدے سے انسان پر اس ان چاہی خواہشات نفس سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے۔ انسان کو انسان کی غلامی سے نجات دلاتا ہے۔ اور معاشرہ ترقی پاتا ہے۔ ایک منظم اور صالح معاشرہ وجود میں آتا ہے۔